بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل
ربوہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۳ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۱۵ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۲۳ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۸۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## جب تک بہشتی زندگی اِس جہان سے شروع نہ ہو تسلّی نہ پکڑو

### جو اِس دنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنت کی امید کرتا ہے وہ طمع خام کرتا ہے۔

"اصل بات یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہوجاتی ہے اور اسی طرح پر کورانہ زیست جو خدا تعالےٰ اور اس کے رسول سے بالکل الگ ہوکر بسر کی جائے جہنمی زندگی کا نمونہ ہے اور وہ بہشت جو مرنے کے بعد ملے گا اسی بہشت کا اصل ہے۔ اور اسی لئے تو بہشتی لوگ نعماء جنت کے حظ اٹھاتے وقت کہیں گے ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۔ دنیا میں انسان کو جو بہشت حاصل ہوتا ہے وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا پر عمل کرنے سے ملتا ہے۔ جب انسان عبادت کا اصل مفہوم اور مغز حاصل کرلیتا ہے تو خدا تعالےٰ کے انعام و اکرام کا پاک سلسلہ جاری ہوجاتا ہے۔ اور جو نعمتیں آئندہ بعد مُردن ظاہر مرئی اور محسوس طور پر ملیں گی وہ اب روحانی طور پر پاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ جب تک بہشتی زندگی اِسی جہان سے شروع نہ ہو اور اس عالم میں اس کا حظ نہ اٹھاؤ اُس وقت تک سیر نہ ہو۔ اور تسلی نہ پکڑو کیونکہ وہ جو اِس دنیا میں کچھ نہیں پاتا اور آئندہ جنت کی امید کرتا ہے وہ طمع خام کرتا ہے۔"

ملفوظات جلد دوم ص۶۶

---

یورپی ممالک کے کامیاب تبلیغی دورہ کے بعد

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت کراچی تشریف لے آئے

### ہوائی اڈہ پر مرکزی وفد اور جماعت احمدیہ کراچی کے احباب کی طرف سے حضور کا والہانہ خیر مقدم

### حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

کراچی بذریعہ فون) الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ یورپی ممالک کے کامیاب تبلیغی دورہ کے بعد مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۶۷ء بروز دوشنبہ ۱۱½ بجے قبل دوپہر پی۔ آئی۔ اے کے ذریعہ بخیر و عافیت کراچی تشریف لے آئے۔ ہوائی اڈہ پر صدر انجمن احمدیہ انجمن پاکستان تحریک جدید، وقف جدید، مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نمائندہ وفد اور جماعت احمدیہ کراچی کے احباب نے بہت کثیر تعداد میں حاضر ہوکر حضور ایدہ اللہ کا والہانہ استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے جملہ احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین ثم آمین

---

## اخبار احمدیہ

۔۔ ٥ شوریٰ انصار اللہ (جو امسال مورخہ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ اکتوبر کو بر موقعہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہوگی انشاء اللہ) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضرور ہوگی۔ قواعد کی رو سے ہر مجلس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب کرے۔ ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔ وہ مجلس متعلقہ کے لئے مقررکردہ تعداد میں شامل نہ ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام بھی مجلس شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ مجالس کو چاہیئے کہ وہ حسب قواعد نمائندگان کا انتخاب کروا کے اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔ نیز ایسے صحابہ کرام کے اسماء گرامی بھی مرکز میں بھجوائے جائیں۔ جو اجتماع میں شمولیت کا ارادہ رکھتے ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

---

۔۔ ٥ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال رواں کا دوسرا امتحان ۲۴ ستمبر ۱۹۶۷ء کو منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

نصاب معیار اوّل۔ قرآن مجید کے پہلے پارہ میں سے رکوع نمبر ۳۔ ۴۔ ۵ کی تفسیر اور کتاب برکات الدعا مکمل شامل امتحان ہے۔

نصاب معیار دوم۔ پارہ نمبر ۸ باترجمہ۔ رسالہ الوصیت اور مختصر تاریخ احمدیت

تمام عہدیداران و ممبرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں امتحان کی تیاری کروائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

۔۔ ٥ مکرم میاں سراج الدین صاحب مؤذن مسجد اقصےٰ قادیان کے فرزند پروفیسر ناصر احمد گورنمنٹ کالج میراں شاہ کی اہلیہ مورخہ ۲۰ اگست وفات پاگئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ ۲۱ اگست کو احاطہ دفاتر صدر انجمن ربوہ میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی جس میں کارکنان صدر انجمن احمدیہ و دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک لڑکا اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت مرحومہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کی دعا کریں۔

---

۔۔ ٥ ربوہ ۲۲ اگست۔ کل صبح یہاں قریباً نصف گھنٹہ تک تیز بارش ہوئی۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۶۷ء

# امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۴)

دوسرا حکم جو اسلام نے امن کے قیام و استحکام کے لئے دیا ہے وہ یہ ہے کہ دوسرے مذاہب کی قابلِ احترام ہستیوں کو برا بھلا نہ کہو۔ یہاں تک کہ بت پرستوں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم فرمایا ہے کہ

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔

(انعام: ۱۰۹)

ترجمہ۔ اور تم انہیں جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا (دعاؤں میں) پکارتے ہیں گالیاں نہ دو۔ نہیں تو وہ (دشمن ہو کر) جہالت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو گالیاں دیں گے۔ اس طرح ہم نے ہر قوم کے لئے اس کے عمل جو خوبصورت کر کے دکھائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ جس پر وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔

قرآن کریم جو حکم دیتا ہے اس کی دلیل بھی ساتھ ہی بیان کر دیتا ہے۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے بتوں کو برا نہ کہنے کی یہ دلیل دی ہے کہ جن کے بتوں کو تم برا کہو گے وہ اللہ تعالیٰ کو برا کہیں گے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی حقیقت کو نہیں جانتے۔ مزید برآں قرآن کریم یہ بھی استدلال کرتا ہے کہ جو لوگ بتوں سے دعائیں کرتے ہیں۔ وہ ان کو دل سے اچھا سمجھ کر ہی ایسا کرتے ہیں۔ . . . . . . . . .

پس جتنا ایک مومن کو اللہ تعالیٰ پیارا ہے۔ اتنا ہی بت پرستوں کو اپنے بت پیارے ہوتے ہیں اور وہ شرک کے اتنے عادی ہو گئے ہوئے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی بتوں کو برا کہے تو ان کو غصہ آجاتا ہے۔ اس لئے اگر مومن بھی جو اللہ تعالیٰ کو پیار کرتے ہیں ان عادی بت پرستوں کے بتوں کو برا بھلا کہے گا۔ تو وہ بھی غصہ میں آکر خدا تعالیٰ کو برا بھلا کہیں گے۔

اس سے ایک نتیجہ یہ بھی نکلتا ہے کہ جب بتوں کو برا کہنے سے مشرک غصہ میں آکر اللہ تعالیٰ کو گالیاں دیتے ہیں تو اگر مومن خدا تعالیٰ کو گالیاں سن کر بتوں کو گالیاں دے تو اس میں کیا حرج ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس سے مومنوں کو منع کرتا ہے۔ البتہ انبیاء علیہم السلام غصہ سے نہیں بلکہ اصلاح کے لئے اگر بتوں کی برائی بیان کریں تو چونکہ وہ مقام ارشاد پر ہوتے ہیں۔ ان کے برا کہنے کو گالی نہیں سمجھا جاسکتا۔ وہ تو بت پرستی کے استیصال کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ اور جب تک بت پرستی کے نقائص نہ بیان کریں وہ رسالت کے فرض کو ادا نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اس کی مثالیں تمام مذہبی کتابوں میں پائی جاتی ہیں۔ تورات۔ انجیل اور دیگر الٰہی کتابوں میں بھی یہ چیز آیۃ زیر غور کے تحت نہیں آتی۔ بعض دفعہ الزامی طور پر بھی بتوں کو برا کہنا پڑتا ہے۔ وہ بھی اس عام اصول سے مستثنیٰ ہے۔

الغرض قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ دوسرے مذاہب کے مسلمہ قابل احترام ہستیوں کو برا بھلا نہ کہو۔ بلکہ ان کا نام عزت کے ساتھ لو۔ اور کوئی بات ان کے متعلق ایسی نہ کہو جس سے ان کو ماننے والوں کو غصہ آسکتا ہو۔

اسلام کی یہ تعلیم ایسی ہے جس سے مختلف مذاہب کے درمیان صلح و صفائی سے افہام و تفہیم کا راستہ کھلتا ہے۔ اور ایک سچے مذہب جیسا کہ اسلام ہے کے لئے تو اس اصول کی پیروی کرنا لازمی ہے کیونکہ اسلام ایک علمی دین ہے اور علمی باتوں کی سمجھ غصہ اور لڑائی جھگڑے سے نہیں بلکہ مصالحانہ گفتگو ہی سے آسکتی ہے۔

یہاں جو بات ہم پیش کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ دوسرے مذاہب کی قابل احترام ہستیوں اور ان کی تعلیمات اور ہدایات کا ذکر احترام سے کرنے سے دنیا میں امن کی فضا قائم ہوتی ہے فھو المراد۔ اس طرح دنیا میں امن کے قیام کے لئے اسلام کا یہ دوسرا حکم ہے۔ جس پر عمل کرنے سے دنیا کے فساد اور جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسالہ "پیغام صلح" میں فرماتے ہیں:۔

"جن قوموں نے یہ عادت اختیار کر رکھی ہے۔ اور یہ ناجائز طریق اپنے مذہب میں اختیار کر لیا ہے کہ دوسری قوموں کے نبیوں کو بدگوئی اور دشنام دہی کے ساتھ یاد کریں۔ وہ نہ صرف بے جا مداخلت سے جس کے ساتھ ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں۔ خدا کے گنہگار ہیں بلکہ وہ اس گناہ کے بھی مرتکب ہیں کہ بنی نوع میں نفاق اور دشمنی کا بیج بوتے ہیں۔ آپ دل تھام کر اس بات کا مجھے جواب دیں کہ اگر کوئی شخص کسی کے باپ کو گالی دے یا اس کی ماں پر کوئی تہمت لگا دے تو کیا وہ اپنے باپ کی عزت پر آپ حملہ نہیں کرتا۔ اور اگر وہ شخص جس کو ایسی گالی دی گئی ہے۔ جواب میں اسی طرح گالی سنا دے۔ تو کیا یہ کہنا بے محل ہوگا۔ کہ بالمقابل گالی دیئے جانے کا دراصل وہی شخص موجب ہے جس نے گالی دینے میں سبقت کی۔ اور اس صورت میں وہ اپنے باپ اور ماں کی عزت کا خود دشمن ہوگا۔

خدا اس لئے نے قرآن شریف میں اس قدر ہمیں طریق ادب اور اخلاق کا سبق سکھایا ہے کہ وہ فرماتا ہے کہ لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (سورۃ الانعام الجزو ۷) یعنی تم مشرکوں کے بتوں کو بھی گالی مت دو کہ وہ پھر تمہارے خدا کو گالیاں دیں گے۔ کیونکہ وہ اس خدا کو جانتے نہیں۔ اب دیکھو کہ باوجودیکہ خدا کی تعلیم کی رو سے بت کچھ چیز نہیں ہیں۔ مگر پھر بھی خدا مسلمانوں کو یہ اخلاق سکھاتا ہے۔ کہ بتوں کی بدگوئی سے بھی اپنی زبان بند رکھو۔ اور صرف نرمی سے سمجھاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ مشتعل ہو کر خدا کو گالیاں نکالیں اور ان گالیوں کے تم باعث ٹھہر جاؤ۔"

(رسالہ پیغام صلح صفحہ ۴۰۔ ۴۱)

حدیث النبی

## علم کا جاتا رہنا آثارِ قیامت سے ہے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا۔

ترجمہ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے۔ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ علم کم ہو جائے جہل غالب آجائے شراب پی جائے۔ زنا علانیہ ہونے لگے۔

(بخاری کتاب العلم)

# تمام دینی اور دُنیوی برکات کا منبع قرآن مجید ہے

## ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن مجید پڑھنے اور اس پر غور کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے

### تعلیم القرآن کلاس کی طالبات سے حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ کا اہم خطاب

۳۰ جولائی کو تعلیم القرآن کلاس کے اختتام کے موقع پر طالبات کی جو الوداعی تقریب منعقد ہوئی تھی اس میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے جو اہم خطاب فرمایا تھا وہ افادۂ احباب کے لئے درجِ ذیل کیا جاتا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

#### تعلیم القرآن کلاس

ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس نظارت اصلاح وارشاد کے زیر انتظام چار سال سے جاری ہے جو ہر سال ماہ جولائی میں منعقد ہوتی ہے۔ پہلے سال عورتوں کے لئے کوئی انتظام نہ تھا دوسرے سال یعنی ۱۹۶۵ء میں لجنہ اماء اللہ کی درخواست پر نظارت اصلاح و ارشاد نے عورتوں کے لئے انتظام کر دیا اور اُس سال صرف ۲۳ طالبات نے ربوہ کے علاوہ اس میں شرکت کی۔ تیسرے یعنی گزشتہ سال ۴۲ طالبات مختلف شہروں سے اور قریباً اتنی ہی طالبات ربوہ سے شامل ہوئیں۔ الحمدللہ کہ اس سال بچیوں نے قرآن مجید سیکھنے کی طرف خاص توجہ کی ہے ۱۵۶ طالبات ربوہ سے باہر کے مختلف شہروں اور دیہات سے آئیں اور قریباً ایک سَو ربوہ کی طالبات نے اس میں حصہ لیا۔ گو بعض کو بیماری اور ضروری کاموں کی وجہ سے کلاس ختم ہونے سے قبل ہی واپس جانا پڑا تاہم ۲۱۲ طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ جو کچھ انہوں نے سُنا اور سیکھا ہے اسے یاد رکھیں اور اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچا سکیں۔ اس علم کے نتیجہ میں ان کے دل اور دماغ روشن ہوں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت انہیں حاصل ہو جو اس کلاس کے قیام کی اصل غرض ہے۔ بعض شہروں کی مستورات اور بچیوں نے اس طرف بالکل توجہ نہیں دی خدا کرے کہ آئندہ سال وہ بھی اس طرف توجہ دے سکیں اور علمِ دین سیکھنے کے لئے بچیوں کو بھجوا سکیں۔

#### رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض

مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی چار اہم غرضیں بیان فرمائی ہیں۔ میری آج کی تقریر کا تعلق ان میں سے ایک اہم غرض یعنی يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ سے ہے اس لئے اس کی تفصیل میں کسی قدر جاؤں گی۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تا وہ دنیا کے سامنے ایک مکمل ضابطہ حیات پیش فرمائیں ایک ایسی تعلیم دنیا کو دیں جس پر چلنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی معرفت ان کو حاصل ہو جس پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ترقیات کے دروازے ان کے لئے کھلیں اور وہ ایسی مکمل تعلیم ہو جو کسی خاص قوم یا فرقہ کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لئے سب اقوامِ عالم کے لئے ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کامل کتاب قرآن مجید کی صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی۔ ایک ایسی کتاب جو پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کے لحاظ سے بہت آسان ہے جو شخص یہ کہتا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا مشکل ہے وہ غلط کہتا ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ۔ قرآن مجید کو ہم نے آسان بنایا ہے پڑھنے کے لحاظ سے بھی آسان۔ سمجھنے کے لحاظ سے بھی آسان اور عمل کرنے کے لحاظ سے بھی آسان۔ لیکن ساتھ ایک شرط ہے إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ۔ اس کے پردے وہی اٹھا سکتا ہے جو پاک دل ہو اور پاک روح اپنے اندر رکھتا ہو۔ سچی نیت ہو اس کی گہرائیوں میں غوطے لگانے کی۔ پاک صاف روح اور صاف نیت کے ساتھ قرآن سیکھنے کا جو ارادہ کرے گا قرآن کے معارف اس پر کھلتے چلے جائیں گے۔ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کی آیت بھی اسی مضمون پر روشنی ڈالتی ہے کہ یہ کتاب ہر قسم کے اعتراضات اور شکوک سے بالا تر ہے اگر کسی کے دل میں کوئی اعتراض پیدا ہو گا تو اسی کتاب میں ہی اس کو اس کا جواب مل جائے گا۔ لیکن اس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے تقوےٰ کی شرط ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ یہ کتاب تمہاری راہ نمائی کرتے کرتے اعلیٰ مدارج تک پہنچا دے گی۔ تقویٰ کی تفصیل میں جانے کا تو وقت نہیں ایک واقعہ سے تقویٰ کا صحیح مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے۔ "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال کیا کہ تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا کہ کانٹوں والی جگہ پر سے گزرو تو کیا کرتے ہو اپنے کپڑا یا ان سے پہلو بچا کر چل جاتا ہوں یا اس سے پیچھے رہ جاتا ہوں یا آگے نکل جاتا ہوں انہوں نے کہا بس اسی کا نام تقویٰ ہے یعنی انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مقام پر کھڑا نہ ہو اور ہر طرح اس جگہ سے بچنے کی کوشش کرے۔ ایک شاعر ابن المعتز نے ان معنوں کو لطیف اشعار میں نظم کیا ہے وہ کہتے ہیں ؎

خَلِّ الذُّنُوبَ صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا ذَاكَ التُّقَى
وَاصْنَعْ كَمَاشٍ فَوْقَ أَرْضِ الشَّوْكِ يَحْذَرُ مَا يَرَى
لَا تَحْقِرَنَّ صَغِيرَةً إِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصَى

(ابن کثیر)

یعنی گناہوں کو چھوڑ دے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے یہ تقویٰ ہے اور تو اس طریق کو اختیار کر جو کانٹوں والی زمین پر چلنے والا اختیار کرتا ہے یعنی وہ کانٹوں سے خوب بچتا ہے اور تو چھوٹے گناہ کو حقیر نہ سمجھ کیونکہ پہاڑ کنکروں سے ہی بنے ہوتے ہیں۔"

(منقول از تفسیر کبیر جلد ۱ صـ۳۷)

غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام زندگی ان چار غرضوں کے ارد گرد گھومتی ہے جو مذکورہ بالا آیت میں بیان ہوئے ہیں جن میں سے ایک غرض يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ ہے۔ آپؐ نے دنیا کو وہ کتاب دی جس کے متعلق خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ہمیشہ محفوظ رہے گی جو ہر لحاظ سے مکمل ہے ہر قسم کی تعلیم اس میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کے متعلق بھی۔ ملائکہ کے متعلق بھی۔ انسان کی انسانیت کے متعلق بھی۔ نیکی بدی کے متعلق بھی۔ اخلاقیات کے متعلق بھی، روحانیت کے متعلق بھی، اللہ تعالیٰ کے حقوق کے متعلق بھی انسانوں کے حقوق کے متعلق بھی اور آخرۃ کے متعلق بھی نہ روحانیت کا کوئی علم ہے جس پر اس میں سیر کن بحث نہ ہو نہ دنیا کا کوئی علم ہے جس کا منبع قرآن مجید نہ ہو۔

#### قرآن مجید پڑھنے کی اہمیت
#### احادیث نبویہ کی روشنی میں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنی زندگی حضرت عائشہ رضؓ کے قول كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ کے مطابق قرآن مجید کی جیتی جاگتی تصویر تھی۔ قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کی اہمیت آپؐ کی متعدد احادیث سے ثابت ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ۔ (مسلم)

فرمایا تم قرآن کریم پڑھا کرو اسلئے کہ

یہ (یعنی قرآن) قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لئے شفیع بن کر آئے یعنی قرآن مجید ہمارے اعمال پر گواہی دے گا کہ اس دنیا میں جو کتاب ہمیں سیدھی راہ دکھانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے بھیجی تھی اس کو ہم نے پڑھا۔ غور کیا اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کی یا اس کی خلاف ورزی کی۔

اسی طرح حضرت عثمان بن عفان رضؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔ (بخاری)

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو خود پڑھا اس کے مطالب سمجھے اور پھر دوسروں کو پڑھایا۔ کتنی خواتین ہیں ہماری جماعت میں جو اس پر عمل کر رہی ہیں۔

اسی طرح ایک اور حدیث ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ (مسلم)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے ذریعہ بعض قوموں کو بلند کرے گا ترقی دے گا اور بعض کو تنزل کے گڑھے میں گرا دے گا یعنی جو لوگ قرآن مجید کے احکام پر عمل کریں گے ترقی پائیں گے دینی بھی اور دنیوی بھی۔ جو عمل کرنا چھوڑ دیں گے وہ ذلت کے گڑھے میں جا گریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اسی مضمون کو حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام نے یوں بیان فرمایا ہے:۔

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"
(کشتی نوح صفحہ ۱۹)

ایک اور حدیث ہے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ۔ (ترمذی)

جس شخص کے دل میں قرآن میں سے کچھ بھی نہ ہو وہ دل یا وہ شخص ویران گھر کی مانند ہے۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ وَیَتَدَارَسُوْنَہٗ بَیْنَھُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْھُمُ الْمَلَائِکَۃُ

یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں قرآن مجید ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں اس کا درس دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکینت اور رحمت ان پر نازل ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فرشتے اپنے پروں کے نیچے ان کو لے لیتے ہیں۔

یہ مبارک اقوالِ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کو خود پڑھنے اس پر غور کرنے۔ اس کے معارف حاصل کرنے خود پڑھ کر دوسروں کو قرآن کی تعلیم دینے اور اپنے دلوں کو نُورِ قرآن سے منوّر رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق قوموں کی ترقی قرآن پر عمل کرنے سے وابستہ ہے اور عمل اسی وقت ہو سکتا ہے جب قوم کا ایک ایک فرد قرآن کے ایک ایک لفظ کو سمجھنے والا ہو۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے اس گُر کو اسلام لاتے ہی سمجھ لیا اور اس پر عمل کیا اور تھوڑے سے عرصہ میں ہی ساری دنیا پر چھا گئے۔ یہاں تک کہ ان کی عورتیں بھی قرآن مجید کے علوم سے اچھی طرح آشنا تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق تو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدھا دین عائشہ سے سیکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد امہات المومنین کے پاس صحابہ کرامؓ مسائل پوچھنے اور آیات کا حل تلاش کرنے آیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ بھی ایک عورت تھیں ایسی ہی جیسی کہ آجکل کی عورتیں۔ کوئی کالج نہ تھا کوئی یونیورسٹی نہ تھی بس لگن تھی خدا کے کلام کو سیکھنے اور اس میں سے موتی نکالنے کی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں آپ سے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ یہی حال باقی صحابیات کا تھا۔ آج دنیا میں جس قدر علوم رائج ہو چکے ہیں ان تمام کی بنا مسلمانوں نے ڈالی اور قرآن و احادیث کی روشنی میں ڈالی۔ قرآن کریم کے بیان کردہ اصولوں کے مطابق ڈالی۔ لیکن جب مسلمانوں نے قرآن مجید پڑھنا چھوڑ دیا اس پر غور و تدبر کرنا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ حدیث کے مطابق ان کا ساتھ چھوڑ دیا اور وہ ساری دنیا کی نظروں میں ذلیل ہوئے دین و دنیا دونوں ہاتھ سے گئے اور یہ نتیجہ تھا قرآن کو چھوڑنے کا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا ہے کہ

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیمِ قرآں کو بھلایا

## قرآن کریم کی حفاظت کا وعدۂ الٰہی

دنیا نے پوری کوشش کی کہ قرآن کا نام دنیا سے مٹ جائے۔ اور کوئی حربہ ایسا نہ چھوڑا جس کے ذریعہ اس کا نام ہی دنیا سے مٹانے کی کوشش نہ کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو رب العالمین ہے جس کا قرآن کی حفاظت کا وعدہ تھا اس نے ایسے انتظامات فرمائے کہ قرآن اپنی ظاہری شکل و صورت میں اسی طرح محفوظ ہے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا جبکہ دوسری الہامی کتب میں تحریف و تبدّل ہو چکا ہے۔ قرآن پر بڑے سے بڑا اعتراض کرنے والا بھی اس کی ظاہری حفاظت کو تسلیم کرتا ہے۔ پھر معنوی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے اور محبوب بندوں کا ایک سلسلہ بھجوانا شروع کیا جو دنیا کو قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہے جس کے نتیجہ میں ہر زمانہ میں ایک جماعت عامل قرآن پیدا رہی۔ اور آخری زمانہ میں خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کا بھی یہ فرض قرار دیا کہ قرآن مجید لوگوں کو سکھایا جائے۔

## جماعتِ احمدیہ اور قرآن مجید

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ایک ضروری مقصد یُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ بھی تھا یعنی دنیا کو پھر سے قرآن کی طرف بلانا۔ قرآنی علوم کو دنیا کے ذہن نشین کرنا۔ قرآن کی تعلیم کو پھر سے اس طرح رائج کرنا کہ ہر شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بھی فرمایا کہ آپ کی بعثت کا مقصد یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ ہے یعنی آپ کے ذریعہ سے اسلام پھر اپنی اصلی شکل میں ظاہر ہو گا اور پھر دنیا قرآن کی تعلیم پر عمل کرنے میں ہی اپنی نجات سمجھے گی۔ آپؑ کو شدید تڑپ تھی کہ لوگ قرآن کی طرف آئیں اور اس کے لئے آپ دعا بھی فرماتے تھے۔ فرماتے ہیں ؎

اِک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ و بچار

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آنیوالے مسیح کے متعلق فرمایا تھا وہ مالی و دولت کے دریا بہا دے گا وہ یہی قرآنی علوم کے دریا تھے جو آپ نے بہائے جیساکہ آپؑ خود فرماتے ہیں ؎

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اَب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آواز بلند کی کہ قرآن زندہ کتاب ہے اسلام زندہ مذہب ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی اور سیرت پر اگر غور کیا جائے تو تین ہی باتیں آپ کی زندگی کا خلاصہ نظر آتی ہیں۔ محبتِ الٰہی۔ عشقِ رسولؐ۔ اور عشقِ قرآن۔ آپؑ خود بھی فرماتے ہیں ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

## حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری زندگی قرآن مجید کی فضیلت کو ثابت کرنے اور اس کے خزائن تقسیم کرنے میں گزری۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات کی ایسی تفاسیر دنیا کے سامنے پیش کیں کہ مخالفینِ اسلام کو لاجواب کر دیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن مجید کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا۔"
(کتاب البریہ صفحہ ۶۵)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو مَیں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو مَیں نے سُنا ہے وہ لوگ سُنیں اور قصّوں کو چھوڑیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔"
(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۸)

اسی طرح آپؑ نے فرمایا :۔

"سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو انوارِ یقین اور تواتر سے بھرا ہوا اور ہماری روحانی بھلائی اور ترقی علمی کے لئے کامل رہنما ہے قرآن کریم ہے جو تمام دنیا کے دینی نزاعوں کے فیصل کرنے کا متکفل ہو کر آیا ہے جس کی آیت آیت اور لفظ لفظ ہزارہا طور کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے اور جس میں بہت سا آبِ حیات ہماری زندگی کے لئے بھرا ہوا ہے اور بہت سے نادر اور بیش قیمت جواہر اپنے اندر مخفی رکھتا ہے جو ہر روز ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۸۱)

اسی طرح آپؑ فرماتے ہیں :۔

"قرآن شریف وہ کتاب ہے جس نے اپنی عظمتوں اپنی حکمتوں اپنی صداقتوں اپنی بلاغتوں اپنے لطائف و نکات اپنے انوارِ روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنا بے نظیر ہونا آپ ظاہر فرما دیا ہے۔ ......اس کے دقائق تو بحرِ ذخّار کی طرح جوش مار رہے ہیں اور آسمان کے ستاروں کی طرح جہاں نظر ڈالو چمکتے نظر آتے ہیں۔ کوئی صداقت نہیں جو اس سے باہر ہو۔ کوئی حکمت نہیں جو اس کے محیطِ بیان سے رہ گئی ہو۔ کوئی نور نہیں جو اس کی متابعت سے نہ ملتا ہو۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ ۱۱ صفحہ ۲۶۲)

نثر کے علاوہ اپنے اشعار میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی فضیلت اور اس کا زندہ کتاب ہونا ظاہر فرمایا ہے۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

اسی طرح فرماتے ہیں :۔

اے عزیزو! سنو کہ بے قرآں
حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
جس کو اُس نور کی خبر ہی نہیں
اُن پہ اس یار کی نظر ہی نہیں
ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر
جس کا ہے نام قادرِ اکبر
اس کی ہستی سے دے ہے پختہ خبر
کوئے دلبر میں کھینچ لاتا ہے
پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے

نیز آپؑ فرماتے ہیں :۔

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ کا دَورِ خلافت اگرچہ مختصر تھا لیکن اس سارا عرصہ میں آپ کی پوری توجہ قرآن پڑھانے اور قرآن کی تعلیم کا چرچا کرنے میں لگی رہی۔ یہاں تک کہ اپنے جانشین کے متعلق بھی آپ نے وصیت فرمائی کہ "قرآن و حدیث کا درس جاری رہے۔"

آپ کی سیرت کا نمایاں پہلو عشقِ قرآن تھا۔ آپ خود فرماتے ہیں :۔

"مَیں نے دوسری کتابیں پڑھی ہیں اور بہت پڑھی ہیں مگر اس لئے نہیں کہ قرآن کریم کے مقابلہ میں وہ مجھے پیاری ہیں بلکہ محض اس نیت اور غرض سے کہ قرآن کریم کے فہم میں معاون ہوں۔"

پھر آپ فرماتے ہیں :۔

"مجھے قرآن مجید سے محبت ہے اور بہت محبت ہے۔ قرآن مجید میری غذا ہے۔ مَیں سخت کمزور ہوتا ہوں قرآن مجید پڑھتے پڑھتے مجھ میں طاقت آجاتی ہے۔"

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی تڑپ

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد جماعت نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا خلیفہ تسلیم کیا اور تاریخِ احمدیت کا وہ دَور شروع ہوا جو حقیقت میں ایک سنہری دَور کہلانے کا مستحق ہے۔

آپ کی ولادت سے بھی بہت پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتا دیا تھا

"خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ صلعم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔"

آپؓ کے باون سالہ دَورِ خلافت کے ایک ایک دن ایک ایک رات بلکہ ایک ایک لمحہ نے گواہی دی کہ آپ کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ دنیا پر ظاہر ہوا اور جو علوم کے خزائن حضرت مسیح موعود علیہ السلام لائے تھے آپ نے ان کے دریا بہا دئے۔ قرآن مجید کی تفاسیر کا ایک خزانہ آپ ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں جن سے فائدہ اٹھانا احبابِ جماعت کا کام ہے۔ آپ کو دنیا کی کسی چیز کی خواہش نہ تھی بلکہ ہر وقت یہ دعا تھی ؎

ایمان مجھ کو دیدے۔ عرفان مجھ کو دیدے
قربان جاؤں تیرے۔ قرآن مجھ کو دیدے
ہو جائیں جس سے ڈھیلی سب فلسفہ کی چولیں
میرے حکیم! ایسا برہان مجھ کو دیدے

پھر آپ نے فرمایا ؎

گناہگاروں کے دردِ دل کی بس ایک قرآں ہی دوا ہے
یہی ہے خضرِ رہِ طریقت یہی ہے ساغر جو حق نما ہے
تمام دنیا میں تھا اندھیرا کیا تھا ظلمت نے یاں بسیرا
ہوا ہے جس سے جہان روشن وہ معرفت کا یہی دیا ہے

اپنے لئے دعا فرمائی کہ ؎

خدا سے میری یہ کر شفاعت کہ علم و نور و ہدیٰ کی دولت
مجھے بھی اب وہ کرے عنایت یہی مری اس سے التجا ہے

حضرت مصلح موعودؓ کا یہ شعر ۱۹۰۷ء کا ہے جبکہ آپ کی عمر صرف ۱۹ سال کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا سُنی اور خود آپ کے لئے معلّم قرآن بنا۔ اپنے فرشتہ کے ذریعہ آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔

آپ کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام اور قرآن مجید کی تعلیم دنیا کے کونہ کونہ تک پہنچی اور قوموں نے برکت پائی۔

ایک اَور تقریر میں آپ نے جماعت کو توجہ دلائی کہ :۔

"پس اے دوستو! مَیں اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان خزانہ سے تمہیں مطلع کرتا ہوں دنیا کے تمام علوم اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں دنیا کی تمام تحقیقاتیں اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں اور دنیا کی تمام سائنس اس کے مقابلہ میں اتنی حقیقت بھی نہیں رکھتی جتنی سورج کے مقابلہ میں ایک کِرمِ شب تاب حقیقت رکھتا ہے دنیا کے علوم قرآن کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں۔ قرآن ایک زندہ خدا کا زندہ کلام ہے اور وہ غیر محدود معارف و حقائق کا حامل ہے یہ قرآن جیسے پہلے لوگوں کے لئے کھلا تھا اسی طرح آج ہمارے لئے کھلا ہے۔"

(رہبرِ روحانی حصہ اوّل)

(باقی)

---

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

---

## "وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ"

ریڈرز ڈائجسٹ کے شمارہ ماہ فروری ۱۹۶۷ء صفحہ ۱۱۱ پر سعودی عرب کی موجودہ حکومت کے انتظام کے متعلق لکھا ہے کہ

"طبی امداد کو وسعت دی گئی ہے۔ اور ہسپتال بردار ٹرک صحرا میں جادہ پیما ہیں۔ تمام طبی امداد مفت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ اگر مقامی ڈاکٹر کسی مریض کے علاج سے عہدہ برآ نہ ہو سکیں تو ہو سکتا ہے کہ مریض کو سرکاری خرچ پر علاج کے لئے دنیا کے کسی بھی حصے میں بذریعہ ہوائی جہاز بھیج دیا جائے۔ ہوائی سفر روبہ ترقی ہے۔

اُونٹوں کی بجائے اکثر و بیشتر کاریں۔ جیپیں۔ ٹرک اور بسیں استعمال میں آ رہی ہیں۔" فتدبر

(محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ۔ لائل پور)

## خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کی اہمیت

ہمارا سالانہ اجتماع (جو امسال ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو منعقد ہو رہا ہے) ہماری عملی تربیت کا بہترین موقع ہے۔ اس موقع پر بیرونی مجالس سے خدام آتے ہیں۔ اور خدام الاحمدیہ کے پروگرام سے متعلق امور میں جو اجتماع کے موقع پر انجام دیئے جاتے ہیں خود حصہ لیتے ہیں اس طرح انہیں عملی تربیت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ ذاتی طور پر شامل ہو۔

اجتماع میں شامل نہ ہونے والے خدام کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"پس میں ان خدام کے توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں اور انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ کی غرض ان میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا وقت کے لحاظ سے یا کام کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا"

پس جملہ اراکین خدام الاحمدیہ کوشش کریں کہ وہ ذاتی طور پر اجتماع میں شریک ہوں اور ان برکات سے حصہ لینے والے ہوں۔ جو ان دنوں میں آنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوں گی۔

اجتماع میں شمولیت کی اطلاع ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## خدام الاحمدیہ لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ۲۵-۲۶-۲۷ اگست بروز جمعہ ہفتہ اتوار مسجد احمدیہ دارالذکر میں سالانہ تربیتی کلاس برائے مجالس شہر و ضلع لاہور منعقد ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مرکز سلسلہ سے متعدد علماء شرکت فرما رہے ہیں ۱۸ تا ۲۴ اگست لاہور کے تمام حلقہ جات میں روزانہ "مغرب تا عشاء" تربیتی کلاسیں ہو رہی ہیں جن کا نصاب مقرر کر دیا گیا ہے۔ لاہور کے احباب جماعت سے ہر دو پروگراموں کے سلسلہ میں تعاون کی درخواست ہے۔ (سیکرٹری انتظامیہ تربیتی کلاس۔ لاہور)

## پتہ مطلوب ہے

۱۔ مکرم خلیل احمد صاحب ولد مولوی محمد واعظ عرف وزیر علی مسلسل قوم سید وصیت نمبر ۱۳۱۴۵ ساکن مونگھیر صوبہ بہار نے مورخہ ۸ رجب ۱۹۵۳ء کو قادیان سے وصیت کی تھی ان دنوں موصی صاحب موصوف ناظر تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ قادیان تھے۔

۲۔ اسی طرح ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ وصیت نمبر ۶۳۲۱ ساکن محلہ دلدار پور ڈاکخانہ مونگھیر صوبہ بہار نے مورخہ ۲۲/۱۱/۱۹۴۲ کو وصیت کی تھی

دفتر کو اب ان کے موجودہ ایڈریس کا علم نہیں ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ مکمل ایڈریس کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو برائے مہربانی نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ دفتر ان سے ضروری خط و کتابت کر سکے۔

۳۔ مکرم محمد حسین صاحب ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب موصی وصیت نمبر ۱۶۷۲۷ ساکن چک ۱۶۸ مراد۔ ڈاکخانہ ڈیرانوالہ ضلع بہاولنگر نے مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو وصیت کی تھی اب موصی صاحب کا پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ مکمل پتے کا علم ہو یا موصی خود پڑھیں تو برائے مہربانی دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ تاکہ دفتر ان سے ضروری خط و کتابت کر سکے۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ

## مرحوم بچے کی طرف سے عطیہ

مکرم ڈاکٹر داؤد احمد خان صاحب شب قدر فورٹ ضلع پشاور کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کا عزیز بچہ محمود احمد بعمر چھ سال ۱۰/۶/۶۷ کو وفات پا گیا ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے مرحوم بچے کی حیات ابدی کا یوں انتظام فرمایا ہے کہ اس کی طرف سے تین صد ایک روپیہ بحساب مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) مقامی جماعت میں ادا فرمایا ہے تاکہ اس بچے کا نام مسجد احمدیہ مذکورہ کی دیوار پر کندہ کروایا جائے۔

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اس مرحوم بچے کا نعم البدل دے کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

## تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

امسال شوریٰ انصار اللہ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷-۲۸ اکتوبر بروز جمعہ و ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ شوریٰ انصار اللہ میں اپنے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے مجلس کی ترقی اور کام کو بہتر رنگ میں چلانے کے لئے غور و فکر کیا جاتا ہے۔ اراکین کا فرض ہے کہ مجلس کی ترقی کے لئے تجاویز سوچیں اور اگر کوئی ٹھوس اور تعمیری تجویز ان کے ذہن میں آئے تو اسے اپنی مجلس کے زعیم / زعیم اعلیٰ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں وہ اس تجویز یا تجاویز کو مجلس عاملہ میں پیش کریں گے۔ مجلس عاملہ جن تجاویز کو منظور کرے ان کو معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوایا جائے۔ ان تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر رکھی گئی ہے۔ چونکہ ایجنڈا تیار کر کے شوریٰ سے کافی پہلے غور کے لئے مجالس کو بھجوانا ہوتا ہے اس لئے ۲۰ ستمبر کے بعد آنے والی تجاویز پر قلت وقت کی وجہ سے غور نہیں ہو سکے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور۔ بی۔ ایڈ میں داخلہ سیشن ۶۸-۱۹۶۷ء

درخواست مجوزہ فارم پر جو کالج کے دفتر سے مل سکتی ہے ۵/۹/۶۷ تک بنام پرنسپل صاحب تعلیمی قابلیت بی اے۔ بی ایس سی۔ امسال امتحان دینے والے نتیجہ سے دس دن تک اندر درخواست دے سکتے ہیں۔ (پ ٹ ۱۶/۸/۶۷)

## انجینئرنگ کالج جامشورو (سندھ یونیورسٹی) میں داخلہ سیشن ۶۸-۱۹۶۷ء

درخواست مجوزہ فارم پر جو مع پراسپکٹس پرنسپل صاحب کے دفتر سے حاصل کریں قیمت -/۲ روپے نقد یا بذریعہ منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک۔ فارم وغیرہ منگوانا ہو تو روپے لفافے پر اپنا پتہ لکھ کر اور ۷۵ پیسے کے ٹکٹ لگا کر بھیجیں۔

درخواست کے ہمراہ -/۵ روپے نقد یا رسید منی آرڈر بنام پرنسپل صاحب ۹/۶۷ تک۔ قابلیت کم از کم ایف۔ ایس۔ سی (پ ٹ ۶/۸/۶۷)

(ناظر تعلیم)

ضلع سیالکوٹ۔ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک ماہ سے شدید بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(فاطمہ بیگم اہلیہ محمود احمد چیمہ ربوہ)

۲۔ خاکسار ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے جس سے بہت پریشان ہے احباب دعا فرمائیں۔ (رشید احمد ولد عبدالکریم)

۳۔ خاکسار ایک ٹریفک کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے دائیں بازو کو بہت چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تندرستی دے (عبدالغفور نسیم آف بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

۴۔ جب سے موسم برسات شروع ہوا ہے تمام جسم میں درد رہتا ہے۔ (صدلقین لدلی سرگودھا)

۵۔ خاکسار نے بی اے گیانی ٹیسٹ کا امتحان دیا ہے۔ (فقیر محمد حنفی سرگودھا)

۶۔ خاکسار نے مزید تعلیم کے لئے اپنے محکمہ میں درخواست دی ہے۔ (انیس احمد خان لاہور)

۷۔ خاکسار بعارضہ پیچش و اعصابی تکالیف بیمار ہے اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

(محمد اسحاق انور۔ واقف زندگی لاہور۔)

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان سب بہن بھائیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## اسرائیل اور عرب ممالک میں تصفیہ کے لئے نیا منصوبہ

بیروت ۲۱ اگست۔ بیروت کے باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق عربوں کے شدید ردّ عمل کے نتیجہ میں صدر ٹیٹو نے مشرقِ وسطیٰ کے بحران کو حل کرنے کے لئے اپنے مجوزہ مصالحتی فارمولے میں ترمیم کی ہے۔ اس کے مطابق امریکہ اسرائیل کو اور روس عرب ممالک کو ان کی سلامتی کی ضمانت دے گا اور دونوں بڑی طاقتیں اس بات کی پابند ہوں گی کہ وہ جنگ میں پہل کرنے والے فریق کو سزا دیں۔

اسرائیلی فوجیں ۴ رجون کے مورچوں پر واپس جائیں گے خلیج عقبہ سے اسرائیل کے جہازوں کو گزرنے کا حق حاصل ہوگا لیکن جنگ کی صورت میں عرب جمہوریہ اس کی ناکہ بندی کر سکے گا۔ سویز میں اسرائیل کو جہاز رانی کے فیصلہ کا انحصار عرب جمہوریہ پر ہوگا۔ لیکن اس سے توقع کی جائے گی کہ وہ علاقہ میں امن کی خاطر اسرائیلی جہازوں کو سویز سے گزرنے دے گا

ترمیم کے مطابق فلسطینی مہاجرین کی مستقل آبادکاری کا منصوبہ بنایا جائے گا اقوام متحدہ اس کی نگرانی کرے گی۔ آبادکاری کے ۵۰ فیصد اخراجات اسرائیل ۲۵ فی صد عرب ممالک اور باقی ۲۵ فی صد اقوام متحدہ برداشت کرے گی۔

ان ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ صدر ٹیٹو اس منصوبہ کو آخری شکل دینے ماسکو جا رہے ہیں جہاں وہ روس کے صدر پودگورنی، وزیر اعظم کوسیجن اور دوسرے لیڈروں سے اس بارے میں بات چیت کریں گے اور انہیں بتائیں گے کہ مجوزہ مصالحتی منصوبہ کے بارے میں عربوں کا ردّ عمل کیا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ صدر ٹیٹو ماسکو سے دوبارہ قاہرہ آئیں۔ کیونکہ شام کے صدر نورالدین الاتاسی اور عراق کے صدر عارف نے ان پر واضح کر دیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کے بحران کو حل کرنے کے لئے جو بھی منصوبہ تیار کیا جائے گا اسے تقریباً تمام عرب سربراہوں کی حمایت حاصل ہوگی اور خاص طور پر جنگ میں حصہ لینے والے عرب ممالک میں سے اگر کوئی ایک ملک بھی اسے مسترد کر دے گا تو مسترد سمجھا جائے گا۔

## ہم بیت المقدس واپس لیں گے شاہ حسین

پیرس ۲۱ اگست۔ اردن کے شاہ حسین نے خبردار کیا ہے کہ اردن اسرائیل سے اپنے چھینے ہوئے علاقے ہر قیمت پر واپس لے گا اور اس کوشش کے نتیجہ میں دونوں ملکوں کے درمیان دوبارہ جنگ چھڑ سکتی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ اسرائیل سے صلح نہیں کی جائیگی۔ بیت المقدس ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے نہایت اہم ہے اور اردن اس کا محافظ ہے اس لئے بیت المقدس اسرائیل کے قبضے میں رہنے نہیں دیا جا سکتا۔

## مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے خلاف وسیع پیمانے پر فساد کا خطرہ

سری نگر ۲۱ اگست۔ مقبوضہ کشمیر میں انتہا پسند ہندوؤں کے مظاہروں کی وجہ سے فرقہ وارانہ فساد کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے مظاہرین روزانہ جلوس نکالتے ہیں اور مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہیں۔ مظاہروں کا یہ سلسلہ ایک ہندو لڑکی کی ایک مسلمان سے شادی کے بعد انتہا پسند ہندو جماعتوں جن سنگھ اور ڈوگرہ پریشد نے شروع کر رکھے ہیں۔

جن سنگھ کے رضاکار روزانہ گرفتاریاں دے رہے ہیں۔ کل بھی پانچ افراد گرفتار کئے گئے۔ گرفتاری کے وقت یہ مسلمانوں کے خلاف نعرے لگا رہے تھے اور ہندوؤں کو اکسا رہے تھے کہ وہ مسلمانوں پر حملے شروع کر دیں۔

## یہ میری آخری کتاب ہے

لاہور ۲۱ اگست۔ کل یہاں وکلاء کے اجتماع میں جس سے صدر مملکت نے خطاب کیا۔ صدر ایوب کی سوانح حیات "فرینڈز ناٹ ماسٹرز" کی بہت تعریف کی گئی۔ کئی مقررین نے اس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی تاریخ میں ایک نادر اضافہ ہے۔ اس موقع پر صدر ایوب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت کی قلت کے سبب یہ کتاب لکھنا نہیں چاہتے تھے لیکن بعض دوستوں کے مجبور کرنے پر انہیں اپنے مشاہدات قلم بند کرنے پڑے۔

صدر ایوب نے کہا کہ ان کی حکومت نے عوام کی بہتری کے لئے ترقی کے جو کام کئے ہیں ان کا فلسفہ بیان کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے یہ کام بہت احتیاط کا متقاضی تھا۔ صدر ایوب نے ہنستے ہوئے کہا یہ "میری آخری کتاب ہوگی"۔

## امریکی طیاروں نے ۲۰۷ حملے کئے

سائیگون ۲۱ اگست۔ کل امریکی طیاروں نے شمالی ویت نام کے علاقے پر بمباری کے لئے ۲۰۷ مرتبہ پرواز کی۔ اس سے قبل امریکی طیاروں نے ایک دن میں کبھی اتنی مرتبہ پرواز نہیں کی۔ کل شمالی ویٹ نام میں پلوں، رسد کے مراکز، سڑکوں اور رسل و رسائل کے راستوں پر بمباری کی گئی ہے۔

## اسرائیل صرف بوڑھے عربوں کو واپس جانے کی اجازت دے رہا ہے

عمان ۲۱ اگست۔ اسرائیلی حکام بیت المقدس اور دوسرے مقبوضہ علاقوں کے نوجوان اردنی باشندوں کو اپنے گھر واپس جانے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اردنی فوج کے کرنل عبدالرفیع نے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام مجوزہ فارموں سے ان لوگوں کے نام مٹا رہے ہیں جو نوجوان ہیں صرف بوڑھے مردوں یا عورتوں کو دریائے اردن کے مغربی کنارے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

اسرائیل نے اردنی مہاجرین کو واپس اپنے علاقہ میں آنے کے لئے ۳۱ اگست تک کا وقت مقرر کیا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس تاریخ تک تمام مہاجرین اپنے گھروں کو واپس نہیں جا سکیں گے۔

## سیم پر قابو پانے کی سکیم منظور کر لی گئی

ٹھٹھہ ۲۱ اگست۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے کل یہاں بتایا کہ مرکزی حکومت نے غلام محمد بیراج کے علاقہ میں سیم اور تھور پر قابو پانے کے لئے ۴۲ کروڑ روپے کی ایک جامع سکیم منظور کی ہے جس کے تحت ضلع ٹھٹھہ اور دوسرے علاقوں میں سیم نالیوں کی گنجائش میں اضافہ کیا جائے گا۔ انہوں نے ٹھٹھہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔

## دریائے جمنا میں زبردست سیلاب

نئی دہلی ۲۱ اگست۔ دو دنوں کی شدید بارش سے دریائے جمنا میں زبردست سیلاب آگیا۔ جس سے نئی دہلی کے نواح میں سو سے زائد گاؤں زیر آب آگئے ہیں۔ سیلاب سے تقریباً چالیس ہزار افراد متاثر ہوئے ہیں۔ نئی دہلی کے نواح میں کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں بے خانماں افراد کو پناہ دی گئی ہے۔ سیلاب سے تقریباً پانچ ہزار ایکڑ رقبہ میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔

## نائیجیریا نے روس سے اسلحہ حاصل کرنا شروع کر دیا

لاگوس ۲۱ اگست۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق برطانیہ اور امریکہ نے نائیجیریا کی وفاقی حکومت کی فوجی امداد بند کر دی ہے مغربی طاقتوں بالخصوص برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے فوجی امداد بند ہو جانے کے بعد نائیجیریا میں شدید ردّ عمل ہوا ہے اور حکومت کا رجحان مشرقی بلاک کی طرف ہو گیا ہے اس نے ان ملکوں سے اسلحہ اور طیارے حاصل کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ مبصرین کا خیال ہے کہ برطانیہ اور امریکہ نے نائیجیریا کی فوجی امداد بند کر کے وہاں کے عوام کو اپنا مخالف کر دیا ہے۔

# دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کی آزمائش کا وقت

## تقویٰ پر قائم رہنے سے ہی کامیابی حاصل ہوگی

تحریک جدید کا تینتیسواں سال قریب الاختتام ہے۔ یکم نومبر ۱۹۶۷ء سے تحریک جدید ان شاء اللہ چونتیسویں سال میں قدم رکھے گی۔ تعداد کے لحاظ سے ابھی خاصے مجاہدین ایسے ہیں جنہوں نے سال رواں کی موعودہ رقمیں تاحال ادا نہیں فرمائیں۔ گویا ایسے مجاہدین نے اپنے آپ کو امتحان میں ڈال دیا ہے ادھر سال گزرنے اور عہد شکنی کا خدشہ لاحق ہوتا ہے اور ادھر اپنی ذاتی اور اہل و عیال کی ضروریات دل و دماغ پر حاوی ہوتی ہیں کچھ عرصہ کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ آیا چندہ دے کر اشاعت اسلام کا ثواب حاصل کیا جائے یا نجی ضروریات کو پورا کر کے اپنے اہل و عیال کے سامنے سرخروئی حاصل کی جائے ایک طرف دین نظر آتا ہے تو دوسری طرف دنیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد دل و جان سے نبھاتا ہے۔ تقویٰ کے تحت ایفاء عہد کو ترجیح دینے والے مخلصین کے لئے یہ خدائی بشارت آئی ہے فرمایا:

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً

ویرزقہ من حیث لا یحتسب

جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ نکال دے گا۔ اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اُسے خیال بھی نہیں ہوگا۔

پس جنہوں نے اپنے عہد کو ابھی تک پورا نہیں کیا وہ اس کو پورا کریں کیونکہ اب صرف کم و بیش ۲ ۱/۲ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# چندہ مساجد اور احمدی خواتین!

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۸۔ اگست تا ۱۵۔ اگست چندہ مساجد کے لئے مستورات کی طرف سے کل چار سو ستاسٹھ روپے کے وعدہ جات آئے ہیں اور ایک ہزار تین سو چالیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ الحمد للہ۔ گویا ۱۵۔ اگست تک اس سلسلہ میں کل چار لاکھ چوالیس ہزار سات سو چوبیس روپے کے وعدہ جات اور تین لاکھ ۸۸ ہزار تین سو پچپن روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

لجنہ اماء اللہ نے تعمیر مساجد کے سلسلہ میں پانچ لاکھ کی رقم جمع کرنی اپنے ذمہ لی تھی اس لحاظ سے ابھی ایک لاکھ گیارہ ہزار روپے ہم اور جمع کریں تو اپنی ذمہ داری سے عہدہ بر آ ہوتی ہیں۔ بے شک بہنوں نے بڑی قربانی کی ہے لیکن جو ذمہ داری اپنے ذمہ لی جائے اور اس سلسلہ میں جو وعدہ اپنے مولا سے کیا جائے جب تک اس سلسلہ میں ایک پیسہ بھی باقی رہتا ہے ہم خوش نہیں ہو سکتیں۔

پس میری بہنو! اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے کہ ہم نے ابھی ایک بھاری رقم ادا کرنی ہے کوشش کریں کہ جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ اب اپنا وعدہ مجھے بھجوادیں۔ جن بہنوں نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ادا کرنے کی توفیق نہیں ملی وہ کوشش کریں کہ جلد سے جلد ادا کریں۔

جو بہنیں اپنے وعدہ جات ادا کر چکی ہیں وہ شکرانہ کے طور پر کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس سعادت کی توفیق عطا کی ہے مزید کچھ دیں۔ جو بچیاں اس سال مڈل اور میٹرک کے امتحانوں میں پاس ہوئی ہیں اور جو بچیاں انشاء اللہ عنقریب ایف اے اور۔ ایف ایس سی کے امتحانوں میں کامیاب ہوں گی وہ سب اپنی کامیابی کی خوشی میں کم از کم دس روپے شکرانہ کے طور پر مسجد کے لئے دیں۔

لجنات کی عہدہ دار میرے اس پیغام کو تمام احمدی مستورات تک پہنچانے کی کوشش کریں اور اپنی سعی سے بھی مطلع کرتی رہیں۔ خدا کرے کہ جلد از جلد ہماری کوششیں بار آور ہوں۔ اور ہم اس رقم کو جو ہمارے ذمہ ہے پوری کر سکیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## بھارت نے مغربی پاکستان کی سرحد پر بھاری تعداد میں فوج جمع کر دی،

### ہمیں اب زیادہ چوکس رہنے کی ضرورت ہے!

ڈھاکہ ۲۲۔ اگست۔ صدر محمد ایوب خان نے بتایا ہے کہ بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر بھاری تعداد میں فوج جمع کر دی ہے۔ اور اس میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے۔ صدر کل صبح لاہور سے ڈھاکہ پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ کیا بھارتی افواج پاکستان کی سرحدوں پر جمع ہو رہی ہیں۔ صدر نے جواب دیا کہ بھارت پاکستان کی سرحدوں پر فوجیں جمع کر رہا ہے اور اس میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ صدر نے کہا اس صورتحال کے پیش نظر ہمیں اب پہلے سے بھی زیادہ چوکسی رہنے کی ضرورت ہے۔ صدر سے سوال کیا گیا کہ کیا حکومت قومی اسمبلی کے ڈھاکہ کے اجلاس کے دوران دستور میں ترمیم پیش کرے گی تاکہ بجٹ کے معاملہ میں اسمبلیوں کو زیادہ اختیارات دیئے جا سکیں۔ صدر نے کہا اگر یہ ترمیم ملک کے مفاد میں ہے تو ہمیں یہ ترمیم ضرور کر لینی چاہیئے لیکن اس سلسلے میں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی اور اپوزیشن کو مل کر غور و فکر کرنا چاہیئے۔ اس سلسلے میں ہم نے اپوزیشن کو پیشکش کر رکھی ہے لیکن میں کسی دباؤ کے تحت آئین میں ترمیم کا حامی نہیں ہوں۔

صدر ایوب نے انتخابات پر مسرت کا اظہار کیا کہ مشرقی پاکستان میں فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ میاں مشرقی پاکستان کو سیلاب اور دوسری قدرتی آفات سے محفوظ رکھیں۔ صدر نے جوٹ کی قیمتوں پر بھی اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ اب کاشتکاروں کو ان کی محنت کا مناسب معاوضہ مل رہا ہے۔

### برطانیہ اردن کو لڑاکا طیارے دینے پر آمادہ ہو گیا۔

نیویارک ۲۲۔ اگست۔ امریکی رسالہ نیوز ویک نے انکشاف کیا ہے کہ برطانیہ اردن کو ایک سکواڈرن ہنٹر لڑاکا طیارے فراہم کرے گا۔ یہ فیصلہ شاہ حسین کی اس دھمکی کے بعد کیا گیا کہ اگر برطانیہ نے اردن کو ہنٹر طیارے فراہم نہ کئے تو وہ روس سے مگ طیارے حاصل کرے گا۔

## پیرزادہ کے لئے شامی اعزاز

دمشق ۲۲۔ اگست۔ شام کے صدر العطاسی نے کل پاکستان کے وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ کو شام کا سب سے بڑا سول اعزاز "نشان امیہ" دیا۔ پیرزادہ کو یہ اعزاز عربوں کے مقاصد کے لئے بے مثال کام کرنے پر دیا گیا ہے۔

### وزیر خارجہ آج قاہرہ جائیں گے

دمشق ۲۲۔ اگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ شام کے تین دن کے سرکاری دورے کے بعد کل سڑک کے راستے دمشق سے بیروت روانہ ہو گئے۔ شام میں قیام کے دوران انہوں نے شامی حکام سے بات چیت کی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ان کی یہ بات چیت نہایت کامیاب اور مفید رہی ہے آج وزیر خارجہ بیروت سے بذریعہ طیارہ قاہرہ روانہ ہوں گے۔ جہاں وہ صدر ناصر سے ملاقات کریں گے۔

### شاہ ایران امریکہ روانہ ہو گئے

تہران ۲۲۔ اگست۔ شاہ ایران کل امریکہ کے دو روزہ نجی دورے پر واشنگٹن روانہ ہو گئے۔

## درخواستِ دعا

میری اہلیہ عرصہ سے امراض دل اور جسم میں درد کی تکلیف میں مبتلا ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار محمد ابراہیم خان کیمبل پوری)

## لندن میں امریکی سفارت خانہ پر مشین گنوں سے فائرنگ

لندن ۲۲۔ اگست۔ لندن میں کل رات چند نامعلوم افراد نے امریکی سفارت خانہ پر مشین گن سے گولیاں برسائیں سرکاری اطلاع کے مطابق فائرنگ سے کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا لیکن سفارت خانہ کی کھڑکیاں اور شیشے بالکل ٹوٹ پھوٹ گئے پولیس کے مطابق کار میں سے ایک خط پھینکا گیا تھا جس پر "انقلابی استحکام کی تحریک" لکھا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ اس پر بڑے سائز کے کاغذ والے خط پر امریکہ کی سفید فام حکومت کے خلاف نعرے لکھے گئے تھے۔ اس میں سیاہ فام باشندوں کو امریکی حکومت کے خلاف متحد ہو جانے کی اپیل کی گئی ہے اور سیاہ فام باشندوں سے کہا گیا ہے کہ وہ امریکی حکومت کی نسلی جارحیت کا مسلح ہو کر مقابلہ کریں۔

## صدر ایوب کو شام کا دورہ کرنے کی دعوت

دمشق ۲۲۔ اگست۔ شام کے صدر ڈاکٹر نور الدین العطاسی نے صدر ایوب کو شام کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے انہوں نے یہ دعوت پاکستان کے وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ سے ملاقات کے دوران دی۔ صدر ایوب کے دورے کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔

ہیگ کوالالمپور۔ ۲۲۔ اگست۔ جاپان جنوب مشرقی ایشیا کی اقتصادی تنظیم میں شامل ہو جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

9-6-7